تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University Solved Assignments Spring 2026	
Course Code:	413 Code
Course Name:	Mercantile Law
Class:	BA
Total Credit Hours	3
Total Assignments	2

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 2

سوال نمبر 1: کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے تصور کی وضاحت کریں۔ پاکستانی دیہی اور شہری کمیونٹیز میں ترقی کے عمل کو متاثر کرنے والے سماجی، معاشی اور ثقافتی عوامل کا تجزیہ کریں۔

کمیونٹی ڈویلپمنٹ (Community Development) کا تصور

کمیونٹی ڈویلپمنٹ ایک ایسا عمل ہے جس میں کسی مقامی علاقے (گاؤں، شہر، محلہ) کے لوگ باہمی تعاون، خود مدد اور بیرونی اداروں کی معاونت سے اپنے معاشی، سماجی، ثقافتی اور ماحولیاتی حالات کو بہتر بناتے ہیں۔ یہ اوپر سے نیچے (Top-down) نہیں بلکہ نیچے سے اوپر (Bottom-up) ہوتا ہے۔

اہم اصول:

اصول	وضاحت
شرکت (Participation)	کمیونٹی کے لوگ خود منصوبہ بندی اور عمل درآمد میں شریک ہوں۔
بااختیاری (Empowerment)	لوگوں کو فیصلہ سازی کا اختیار دیا جائے۔
استحکام (Sustainability)	منصوبہ بیرونی امداد ختم ہونے کے بعد بھی چلتا رہے۔
مقامی وسائل کا استعمال	باہر سے چیزیں منگوانے کی بجائے مقامی مواد اور ہنر استعمال کیے جائیں۔
ہم آہنگی (Integration)	معاشی، سماجی اور ماحولیاتی پہلوؤں کو ایک ساتھ دیکھا جائے۔

پاکستانی دیہی اور شہری کمیونٹیز میں ترقی کو متاثر کرنے والے عوامل

(الف) دیہی کمیونٹی (Rural Community)

تعریف: گاؤں یا قصبہ جہاں لوگ زراعت، مویشی پالنے یا دیہی صنعتوں سے وابستہ ہیں۔

سماجی عوامل:

عنصر	اثر (مثبت یا منفی)	وضاحت
برادری اور خاندانی نظام (مثبت)	تعاون، ایک دوسرے کی مدد (لینڈ ھی، چھٹی)	
ذاتی مفاد (منفی)	کچھ لوگ برادری کی ترقی کو اپنے مفاد میں رکاوٹ سمجھتے ہیں۔	
نظام وسرداری (منفی(	چند افراد کے پاس تمام طاقت ہوتی ہے، غریب کی آواز نہیں سنی جاتی۔	

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

خواتین کی شرکت میں کمی)منفی(	خواتین کو فیصلہ سازی سے دور رکھا جاتا ہے۔	
تعلیم کا کم معیار)منفی(	اسکولوں کا نہ ہونا، استاد کی غیر حاضری	

معاشی عوامل:

عنصر	اثر	وضاحت
)**زراعت پر انحصار**(منفی	خشک سالی، سیلاب، بڑھتے اخراجات کسان کو قرضے میں ڈال دیتے ہیں۔	
)**روزگار کے محدود مواقع**(منفی	لوگ شہروں کی طرف ہجرت کر جاتے ہیں (ہنر مند لوگوں کی کمی)۔	
)**قرضے اور سود**(منفی	ساہوکار (بینک نہیں دیں گے)، قرضے میں پھنسنا	
)**غیر زرعی روزگار کی کمی**(منفی	گاؤں میں چھوٹی صنعتیں نہیں ہیں۔	
)**رسائی میں کمی**(منفی	سڑکیں کچی ہیں، نقل و حمل مہنگا ہے۔	

ثقافتی عوامل:

عنصر	اثر	وضاحت
)**روایتی اقدار**(مثبت / منفی دونوں	مہمان نوازی (مثبت)، پردہ اور خواتین کی پابندی (ترقی میں رکاوٹ)	
)**مذہبی اثر**(دونوں	زکوٰۃ اور خیرات (مثبت)، شدت پسندی یا غیر ضروری رسومات (منفی)	
)**زبان اور شناخت**(مثبت	پشتو، سندھی، پنجابی، سرائیکی۔ اگر حکومت ان کو تسلیم کرے تو مثبت	
)**جدت کا خوف**(منفی	نئی ٹیکنالوجی (سولر پینل، بیج) یا نئے طریقے اپنانے سے گریز	

(ب) شہری کمیونٹی (Urban Community)

تعریف: شہر یا قصبہ جہاں آبادی کثیف ہو، لوگ خدمات اور صنعتوں میں کام کرتے ہیں۔

سماجی عوامل:

عنصر	اثر	وضاحت
)**تنوع اور عدم مساوات**(منفی	امیر غریب کا بڑھتا ہوا فرق، مہنگے اور کچی آبادی کا ساتھ ساتھ ہونا	
)**برادری کی کمزوری**(منفی	لوگ اپنے پڑوسیوں کو نہیں جانتے، سماجی پونجی کم ہے۔	
)**کرائم**(منفی	چوری، ڈکیتی، منشیات، گینگ وار۔	
)**خواتین کی محدود نقل و حرکت**(منفی	شام کو کام کرنے میں پریشانی، ہراسانی	
تعلیم اور آگاہی (مثبت)	اسکول اور کالج زیادہ ہیں، بہتر مواقع	

معاشی عوامل:

عنصر	اثر	وضاحت

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

روزگار کے مواقع (مثبت)	فیکٹریاں، دفاتر، بینک، شاپنگ مالز	
بے روزگاری (منفی)	تعلیم یافتہ بے روزگاری زیادہ ہے۔	
(مہنگائی اور رہائش کا بحران) منفی	کرایہ اور مکان کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں۔	
غیر رسمی معیشت (مثبت/منفی)	ٹھیلا والے، ڈرائیور، ڈیلیور بوائے—روزگار تو دیتے ہیں مگر غیر محفوظ ہے۔	

ثقافتی عوامل:

عنصر	اثر	وضاحت
ثقافتی امتزاج (مثبت)	مختلف علاقوں، زبانوں اور مذاہب کے لوگ مل کر رہتے ہیں، رواداری بڑھتی ہے۔	
(ثقافتی بے راہ روی) منفی	نوجوانوں میں مغربیت، پرانے اور نئے کے درمیان تصادم	
(میڈیا کا اثر) دونوں	ڈرامے اور فلمیں نئے رجحانات لاتے ہیں (مثبت بھی منفی بھی)۔	
(ذہنی صحت کے مسائل) منفی	تناؤ، ڈپریشن، گھٹن—لیکن ان کے بارے میں بات کرنا معیوب ہے۔	

دیہی اور شہری ترقی کے لیے حکمت عملی

دیہی کے لیے	شہری کے لیے
کسانوں کو قرضے اور بیج، تربیت	کچی آبادیوں کی بحالی
سکولوں اور ہسپتالوں کی تعمیر	سستے مکانوں کی تعمیر
خواتین کے لیے روزگار (سلائی، ڈیری)	میونسپل سروسز (صفائی، پانی، بجلی)
پکی سڑکیں اور نقل و حمل	ٹریفک کا نظام بہتر بنانا
سولر پینلز اور بجلی	سبز علاقے، پارک، تفریح

سوال نمبر 2: جرم کا تصور وقت اور ثقافت کے ساتھ کیسے تبدیل ہوتا ہے؟ بحث کریں کہ کن حالات میں کوئی عمل ایک دور میں قابل قبول جبکہ دوسرے دور میں جرم قرار پاتا ہے؟ پاکستانی قوانین اور سماجی تبدیلیوں کے تناظر میں وضاحت کریں۔

جرم (Crime) کا تصور—ایک متحرک حقیقت

جرم کوئی طبعی حقیقت نہیں بلکہ سماجی تعمیر (Social Construct) ہے۔ وہی عمل جو ایک معاشرے میں جرم ہوتا ہے دوسرے میں قابل قبول ہو سکتا ہے۔ یہ تبدیلی وقت، ثقافت، مذہب، قانون اور سیاسی نظام کے ساتھ آتی ہے۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

وقت کے ساتھ جرم کے تصور میں تبدیلی

مثال نمبر 1: شراب نوشی

دور	پاکستان میں حیثیت	وضاحت
برصغیر میں ہندو دور	قابل قبول (تاہم بعض فرقوں میں منع تھی)	بعض مذہبی رسومات میں استعمال
مغل دور	محدود (مسلم حکمرانوں نے منع کیا، مگر غیر مسلموں کو اجازت)	غیر مسلموں کو شراب کی اجازت تھی
انگریز دور	قابل قبول (انگریز اپنے کلبوں میں پیتے تھے، بوتل کی دکانیں کھلی تھیں)	دیسی لوگوں نے بھی پینا شروع کر دیا
قیام پاکستان سے پہلے	جرم نہیں تھا (سوائے مسلمانوں کے لیے مذہبی پابندی)	
1977 کے بعد (ضیاء الحق)	جرم (سخت سزائیں، کوڑے)	

نتیجہ: شراب نوشی پہلے قابل قبول تھی، اب جرم ہے (اسلامی قوانین کے تحت)۔

مثال نمبر 2: سود (Interest / Riba)

دور	حیثیت	وضاحت
قدیم ہندوستان	قابل قبول (ساہوکار عام تھے)	
اسلامی تاریخ	جرم (حرام)	مسلم معاشروں میں سود پر پابندی
انگریز دور	قابل قبول	بینکاری نظام متعارف، سود لینا اور دینا عام
قیام پاکستان (ابتدائی)	قابل قبول	روایتی بینکاری چلتی رہی
ضیاء الحق کے بعد (1980)	جزوی جرم (بینکاری کو اسلامی بنایا گیا، ملا کر دیا گیا)	

نتیجہ: سود کا تصور مذہبی اور قانونی تبدیلیوں کے ساتھ بدلا۔

مثال نمبر 3: خواتین کا تعلیم حاصل کرنا

دور	حیثیت	وضاحت
قدیم برصغیر	غیر معمولی (خواتین گھر تک محدود)	جرم نہیں، مگر نہیں تھی۔
انگریز دور	قابل قبول	کرچیف، ڈیوس کالج۔ خواتین تعلیم حاصل کر سکتی تھیں۔
ابتدائی پاکستان	قابل قبول (شہری علاقوں میں)	دیہات میں بھی جاہل حلقے اسے "برائی" کہتے تھے۔
1980-2000	متنازع	بعض مذہبی جماعتوں نے لڑکیوں کے اسکول جانے کو ناجائز قرار دیا۔
آج	عام طور پر قابل قبول	پوری پاکستان میں لڑکیاں اسکول جاتی ہیں (کچھ قبائلی علاقوں میں اب بھی مزاحمت)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

ثقافت کے ساتھ جرم کا تصور

ایک ہی دور میں، مختلف ثقافتوں میں ایک ہی عمل جرم ہو سکتا ہے یا نہیں۔

عمل	مغربی ثقافت	پاکستانی ثقافت (اسلامی)
ہم جنس پرستی	قابل قبول (بہت سے ممالک میں قانونی)	(جرم) سزائے موت یا قید
شراب	قانونی (21 سال سے اوپر)	جرم
بے پردگی	قابل قبول	خواتین کے لیے نامناسب (جرم نہیں مگر معیوب)
توہین رسالت	آزادی اظہار (کچھ ممالک میں)	(**جرم سنگین**) سزائے موت
اغواء کے بعد شادی	جرم (طویل قید)	بعض قبائلی علاقوں میں امن کے لیے "رواج" (تکنیکی طور پر جرم)

پاکستانی قوانین اور سماجی تبدیلیوں کے تناظر میں

پاکستان میں موجودہ قوانین زیادہ تر اسلامی تعلیمات اور انگریز دور کے قوانین کا مرکب ہیں۔ وقت کے ساتھ تبدیلیاں آئی ہیں:

قانون	پہلے	اب	تبدیلی کی وجہ
حدود آرڈیننس (1979)	زنا، قذف، شراب پر سخت سزائیں (سنگساری، کوڑے)	2006 ویمن پروٹیکشن بل کے بعد زنا اور قذف کے مقدمات کے لیے ثبوت کے سخت قوانین (اب عملاً کم استعمال)	سماجی حقوق نسواں تحریک، انسانی حقوق کی تنظیموں کا دباؤ
تعزیرات پاکستان (1860) سیکشن 377)	ہم جنس پرستی غیر قانونی (سزا 2 سال سے عمر قید)	اب بھی غیر قانونی، مگر عملاً کمزور نفاذ (کبھی کبھار گرفتاریاں)	مذہبی شدت پسندی
چائلڈ میرج ریسٹرکٹ ایکٹ (1929) (ترمیم شدہ 2019)	شادی کی کم از کم عمر 16 سال (لڑکیوں کے لیے)	2019 میں **18 سال** کر دی گئی	بچوں کے حقوق، صحت اور تعلیم پر بین الاقوامی زور
خواتین کے خلاف گھریلو تشدد ایکٹ بل 2021)	کوئی قانون نہیں تھا۔	وفاقی دارالحکومت اور کچھ صوبوں (بلوچستان) میں نافذ، پنجاب اور سندھ میں ابھی زیر التوا	سماجی تحریکیں (آورویمن، عورت فاؤنڈیشن)

کیا کوئی عمل ایک دور میں جرم اور دوسرے دور میں قابل قبول؟

جی ہاں، یہ ممکن ہے۔ تین اہم حالات:

1. **قانون میں تبدیلی** (مثال: شراب نوشی ضیاء الحق سے پہلے قابل قبول، بعد میں جرم)۔
2. **عمومی رویے میں تبدیلی** (مثال: لڑکیوں کی تعلیم پہلے بعض علاقوں میں برائی تھی، اب قابل قبول)۔
3. **بین الاقوامی معاہدے** (مثال: پاکستان نے اقوام متحدہ کے کنونشنز پر دستخط کیے جن میں چائلڈ لیبر اور انسانی حقوق شامل ہیں، اس لیے کچھ نئے قوانین بنے)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

نتیجہ: جرم کا تصور متحرک ہے۔ جو آج جرم ہے کل قابل قبول ہو سکتا ہے، اور جو آج جائز ہے کل جرم بن سکتا ہے۔ یہ تبدیلی سماجی رویوں، مذہبی تشریحات، سیاسی ارادوں اور عالمی رجحانات سے ہوتی ہے۔

سوال نمبر 3: منصوبہ بندی اور سماجی ترقی کے باہمی تعلق پر روشنی ڈالیں۔ کیا کسی منصوبے کی کامیابی صرف اس کی تیاری پر منحصر ہوتی ہے یا اس میں عملی حکمت عملی، مقامی حالات اور قیادت بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں؟

منصوبہ بندی اور سماجی ترقی کا باہمی تعلق

منصوبہ بندی (Planning) اور سماجی ترقی (Social Development) کا گہرا تعلق ہے۔ منصوبہ بندی کے بغیر ترقی بے مقصد اور بکھری ہوتی ہے، جبکہ منصوبہ بندی کا مقصد ہی سماجی ترقی ہوتا ہے۔

پہلو	وضاحت
منصوبہ بندی ترقی کا ذریعہ ہے	حکومتیں اور ادارے وسائل کو منظم کرنے کے لیے منصوبے بناتے ہیں (تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر)۔
ترقی منصوبہ بندی کی پیمائش ہے	منصوبے کی کامیابی کا اندازہ اس ترقی سے لگایا جاتا ہے جو معاشرے میں دکھائی دیتی ہے۔
فیڈبیک لوپ	منصوبے کے نفاذ سے جو ترقی ہوتی ہے وہ مستقبل کی منصوبہ بندی کو بہتر بناتی ہے۔

مثال: پاکستان میں 2022 کے سیلاب کے بعد بحالی کے منصوبے: اگر منصوبہ بندی اچھی ہوتی تو پہلے سے نالے اور بند بنائے جاتے، اب بعد میں تعمیر نو کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس منصوبے کی کامیابی سے سماجی ترقی (لوگوں کا پھر سے گھر بسا پانا) ہو گی۔

کیا کامیابی صرف تیاری پر منحصر ہے؟

مختصر جواب: نہیں، تیاری (Preparation) ضروری ہے مگر ناکافی ہے۔

ایک منصوبے کی کامیابی کو متاثر کرنے والے پانچ بڑے عوامل:

1. تیاری (Preparation)

- **مثبت پہلو:** منصوبے کا مقصد، وسائل کا تخمینہ، ٹائم لائن، بجٹ۔
- **مثال:** اگر پاکستان میں صاف پانی کا منصوبہ بنایا جائے اور پمپ، پائپ، بل بورڈز تیار ہوں، مگر وہ اچھے طریقے سے انسٹال نہ ہوں یا دیکھ بھال نہ ہو تو منصوبہ ناکام ہو جاتا ہے۔

2. عملی حکمت عملی (Implementation Strategy)

- **تفصیل:** منصوبے کو حقیقت میں کیسے انجام دیا جانا ہے؟ کون کیا کرے گا؟ نگرانی کیسے ہو گی؟

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- **مثال:** پولیو ویکسینیشن مہم: حکمت عملی اچھی ہے (گھر گھر جا کر ویکسین پلانا)۔ مگر اگر عملی طور پر عملہ ویکسین فریج میں درجہ حرارت درست نہ رکھے یا دیہاتیوں کو ویکسین کے فوائد نہ بتائے تو مہم ناکام ہو جائے گی۔

3. مقامی حالات (Local Conditions)

- **تفصیل:** ہر علاقے کے اپنے مسائل، ثقافت، زبان اور وسائل ہوتے ہیں۔
- **مثال:** بلوچستان میں لڑکیوں کی تعلیم کے لیے اسکول کھولنا: اگر مقامی قبائلی سرداروں کی رضامندی نہ لی گئی تو وہ اسکولوں میں آگ لگا دیں گے۔ اس لیے مقامی حالات کو سمجھنا ضروری ہے۔

4. قیادت (Leadership)

- **تفصیل:** منصوبے کے سربراہ کی صلاحیتیں، حوصلہ اور ایمانداری۔
- **مثال:** پاکستان میں ڈیم بنانے کا منصوبہ: اگر لیڈر بدعنوان ہو تو پیسے غائب ہو جائیں گے اور ڈیم ادھورا رہے گا۔ اچھی قیادت ٹیم کو متحرک رکھتی ہے اور مصائب کا حل نکالتی ہے۔

5. شرکا کی شرکت (Stakeholder Participation)

- **تفصیل:** وہ لوگ جن پر منصوبہ اثر انداز ہوتا ہے، انہیں منصوبے میں شامل کرنا۔
- **مثال:** کراچی میں ٹرانسپورٹ منصوبہ: اگر رکشہ ڈرائیورز اور بس مالکان کو شامل نہ کیا گیا تو وہ احتجاج کر کے منصوبہ روک دیں گے۔

ناکام منصوبوں کی مثالیں (پاکستان میں)

منصوبہ	منصوبہ بندی	ناکامی کی وجوہات
کراچی سرکلر ریلوے	1960 کی دہائی میں بنی، 1990 میں بند	دیکھ بھال نہیں (عملی حکمت عملی)، بدعنوانی
پاکستان اسٹیل مل	منصوبہ بندی مضبوط تھی	سیاسی مداخلت، ناقص انتظام، قیادت کی کمزوری
بھاشا ڈیم	1980 سے منصوبہ بندی ہو رہی ہے، ابھی تک نہیں بن سکا	صوبائی اختلافات، مقامی حالات کو نظر انداز کرنا

کامیاب منصوبوں کی مثالیں (پاکستان میں)

منصوبہ	کامیابی کے عوامل
لاری ایڈا (توسیعی ویکسینیشن پروگرام)	مقامی کمیونٹی کی شرکت، قیادت مضبوط، عملی حکمت عملی
سی پیک (چین پاکستان اقتصادی راہداری)	منصوبہ بندی (چین کی مدد)، عملی حکمت عملی (سڑکیں، بندرگاہ)، سیاسی عزم (اگرچہ مشکلات ہیں)

نتیجہ

کسی منصوبے کی کامیابی کے لیے درج ذیل سب کچھ ضروری ہے:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- (**اچھی منصوبہ بندی**) ضروری ہے مگر کافی نہیں
- (**درست عملی حکمت عملی**) جو مقامی حالات کے مطابق ڈھل سکے
- **مقامی ثقافت اور مسائل کا احترام**
- **ایماندار اور قابل قیادت**
- **تمام سٹیک ہولڈرز کی شرکت**

منصوبہ بندی نقشہ ہے، مگر سفر عملی حکمت عملی، قیادت اور حالات پر بھی منحصر ہے۔

سوال نمبر 4: سماجی ترقی کے تصور کو صرف معاشی ترقی تک محدود کرنا کس حد تک درست ہے؟ اخلاقی اقدار، انسانی آزادی اور سماجی انصاف کو ترقی کے پیمانوں میں کیوں شامل کیا جانا چاہیے؟

سماجی ترقی کا وسیع تصور

روایتی طور پر ترقی (Development) سے مراد **فی کس آمدنی میں اضافہ** تھا (GDP/GNP)۔ مگر 1960-70 کی دہائی سے یہ خیال تبدیل ہوا ہے۔ **سماجی ترقی** صرف معاشی ترقی نہیں، بلکہ زندگی کے معیار، صحت، تعلیم، آزادی، مساوات اور ماحولیات میں بہتری کا نام ہے۔

صرف معاشی ترقی تک محدود کرنا کہاں تک درست ہے؟

جزوی طور پر درست ہے کیونکہ:

- معاشی ترقی کے بغیر دیگر مقاصد حاصل نہیں کیے جاسکتے (غریبوں کی بھوک، بیماری، لاعلمی)۔
- بہتر معیشت سے حکومت کے پاس تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے لیے وسائل آتے ہیں۔
- روزگار اور بہتر آمدنی لوگوں کو بااختیار بناتی ہے۔

لیکن محدود کرنا غلط ہے کیونکہ:

1. **معاشی ترقی کے باوجود عدم مساوات** (Inequality) ہو سکتی ہے۔
   - مثال: پاکستان کی معیشت بڑھی، لیکن چند امیر اور بہت سے غریب بنا رہے۔ صرف جی ڈی پی سے پتہ نہیں چلتا کہ غریب بہتر ہوئے یا نہیں۔
2. **ماحولیاتی تباہی** معاشی ترقی کی قیمت ہو سکتی ہے۔
   - مثال: چین کی تیز رفتار ترقی نے اسے امیر بنا دیا لیکن فضائی آلودگی سے لاکھوں بیمار ہیں۔
3. **انسانی آزادیوں کا دبنا** ممکن ہے۔
   - مثال: شمالی کوریا میں معاشی ترقی کے اعداد و شمار اچھے ہو سکتے ہیں، لیکن وہاں لوگ آزاد نہیں ہیں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

اخلاقی اقدار، انسانی آزادی اور سماجی انصاف کو ترقی کے پیمانوں میں کیوں شامل کرنا چاہیے؟

(الف) اخلاقی اقدار (Ethical Values)

پہلو	وضاحت	مثال
دیانتداری	بدعنوانی کے بغیر معاشی ترقی بے معنی ہے	پاکستان میں ترقیاتی منصوبے بدعنوانی سے برباد ہو جاتے ہیں
انسانیت	معاشی ترقی سے حاصل دولت انسانوں کی فلاح میں لگنی چاہیے	ذاتی استعمال کی بجائے اسکول اور ہسپتال
ماحولیات	ترقی کے دوران ماحول کا تحفظ اخلاقی ذمہ داری ہے	لال پہاڑ پر کان کنی سے ماحولیاتی تباہی
احترام ثقافت	ترقی کا مطلب مغرب کی نقل نہیں، بلکہ اپنی اقدار کو بہتر بنانا	

(ب) انسانی آزادی (Human Freedom)

اقوام متحدہ کے انسانی ترقی کے اشاریے (HDI) میں معاشی عناصر کے ساتھ ساتھ انسانی آزادی بھی اہم ہے۔ آزادی کے بغیر ترقی ادھوری ہے۔

پہلو	وضاحت
بیان کی آزادی	لوگ حکومت پر تنقید کر سکیں تو پالیسیاں بہتر ہوتی ہیں
انتخاب کی آزادی	لوگ اپنی نوکری، رہائش، شریک حیات کا انتخاب کر سکیں
تشدد سے آزادی	خوف کے بغیر زندگی گزارنا انسانی حق ہے
مذہب اور ثقافت کی آزادی	اقلیتوں کو بھی اپنی عبادت اور ثقافت جینے دی جائے

مثال: ایک ملک جہاں معاشی ترقی ہے لیکن خواتین کو تعلیم اور نوکری کی اجازت نہیں۔ کیا یہ ترقی ہے؟ نہیں، کیونکہ نصف آبادی آزاد نہیں۔

(ج) سماجی انصاف (Social Justice)

سماجی انصاف کا مطلب ہے کہ ترقی کے فوائد سب تک پہنچیں، نہ کہ صرف چند امیروں تک۔

پہلو	وضاحت	پاکستانی مثال
آمدنی کی تقسیم	دولت چند ہاتھوں میں نہ جائے	پاکستان میں ٹیکس نظام زیادہ تر غریب سے وصول ہوتا ہے، امیر چھوٹ جاتے ہیں
شامل ترقی	پسماندہ علاقوں، خواتین، اقلیتوں، معذوروں کو بھی موقع ملے	بلوچستان اور سندھ کے اندرونی علاقے ترقی سے محروم ہیں
قانون کی حکمرانی	امیر اور غریب سب ایک جیسے قانون کے سامنے ہوں	پاکستان میں بڑے بدعنوان رہنما سزا سے بچ جاتے ہیں، چھوٹے چور پکڑے جاتے ہیں
صحت اور تعلیم تک رسائی	غریب بچہ بھی ڈاکٹر اور اسکول جا سکے	پاکستان میں سرکاری ہسپتالوں کی حالت بہت خراب ہے

عالمی اداروں کا موقف

- **اقوام متحدہ کے انسانی ترقی کے اشاریہ (HDI):** اس میں شامل ہیں: لمبی عمر، تعلیم، اور آمدنی۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- **بہتر زندگی کا اشاریہ (OECD Better Life Index):** اس میں شامل ہیں: رہائش، آمدنی، نوکری، کمیونٹی، تعلیم، ماحولیات، شہری مصروفیت، صحت، زندگی کا اطمینان، حفاظت، کام کا توازن۔
- **حقیقی ترقی کا اشاریہ (GPI):** معاشی ترقی کو ماحولیاتی اور سماجی نقصان کی قیمت نکال کر ناپتا ہے۔

پاکستان کی صورتحال

پاکستان میں صرف معاشی ترقی کا پیچھا کرنا (جیسے IMF قرضے) درست نہیں، اگر اس کے ساتھ سماجی انصاف، آزادی اور اخلاقی اقدار نہ ہوں۔ مثلاً:

- پاکستان کی معیشت بڑھی لیکن تعلیم اور صحت کے اشاریے کمزور ہیں۔
- بے روزگاری اور غربت زیادہ ہے۔
- اقلیتوں اور خواتین کو عدم مساوات کا سامنا ہے۔
- بدعنوانی عام ہے۔

نتیجہ

سماجی ترقی کو صرف معاشی ترقی تک محدود کرنا **ادھورا اور گمراہ کن** ہے۔ ایک متوازن نقطہ نظر یہ ہے:

ترقی = معاشی ترقی + معیارِ زندگی + انسانی آزادی + سماجی انصاف + اخلاقی اقدار

جب کسی معاشرے میں لوگ امیر ہوں، صحت مند ہوں، تعلیم یافتہ ہوں، اپنی مرضی سے فیصلے کریں، قانون سب کے لیے برابر ہو، اور ماحول محفوظ ہو—تب ہی وہ معاشرہ ترقی یافتہ کہلائے گا۔

سوال نمبر 5: سماجی مسائل کے حل میں ریاست، غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) اور افراد کے کردار کا تنقیدی جائزہ لیں۔ کیا پائیدار تبدیلی صرف حکومتی اقدامات سے ممکن ہے یا سماجی شراکت داری ناگزیر ہے؟

تین اہم کرداروں کا تعارف

کسی بھی سماجی مسئلے (غربت، تعلیم، صحت، ماحولیات، انسانی حقوق) کے حل میں تین قسم کے اداکار ہوتے ہیں:

اداکار	کردار
ریاست (State)	قانون بنانا، پالیسیاں بنانا، بجٹ مختص کرنا، نفاذ کرنا
غیر سرکاری تنظیمیں (NGOs)	فلاحی کام، آگاہی، نگرانی، متبادل خدمات فراہم کرنا
افراد (Individuals)	اپنے رویے بدلنا، رضاکارانہ خدمات، تعاون، احتساب

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

(الف) ریاست کا کردار (نقاط)

مثبت پہلو (فوائد):

- **وسائل:** حکومت کے پاس بڑے بجٹ، قانون سازی اور فورس موجود ہے۔
- **پیمانہ:** حکومت ملک گیر سطح پر پروگرام چلا سکتی ہے۔
- **استحکام:** حکومتی پروگرام طویل مدتی ہو سکتے ہیں۔
- **جبر:** قانون نہ ماننے والوں پر کارروائی کر سکتی ہے۔

مثال: پاکستان میں پولیو مہم—حکومت نے وسائل لگائے (بجٹ، عملہ)، قانون (والدین پر جرمانے)، اور بین الاقوامی تعاون (UNICEF) سے مہم چلائی۔

تنقید (خامیاں):

خرابی	وضاحت
بدعنوانی	بجٹ غائب ہو جاتا ہے، منصوبے ادھورے رہ جاتے ہیں۔
نااہلی	بیوروکریسی سست اور پیچیدہ ہوتی ہے۔
سیاسی مفادات	ترقیاتی کام ووٹ بینکنگ کے لیے کیے جاتے ہیں، پائیدار نہیں ہوتے۔
دورانیت	حکومت بدلنے سے پالیسیاں بدل جاتی ہیں۔

مثال: پاکستان میں سرکاری اسکولوں کی حالت—بجٹ موجود ہے لیکن بدعنوانی اور نااہلی کی وجہ سے اسکول کھنڈر بنے ہوئے ہیں۔

(ب) غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) کا کردار (نقاط)

مثبت پہلو:

فائدہ	وضاحت
لچک	حکومت سے زیادہ تیز کام کر سکتی ہیں۔
مقامیت	دیہات، کچی آبادیوں میں کام کر سکتی ہیں۔
آگاہی	حقوق، صحت، تعلیم کے بارے میں شعور بیدار کر سکتی ہیں۔
نگرانی	حکومتی پالیسیوں پر نظر رکھ سکتی ہیں، بدعنوانی بے نقاب کر سکتی ہیں۔
پل	حکومت اور عوام کے درمیان پل کا کام کرتی ہیں۔

مثال: پاکستان میں "لٹل (The Citizens Foundation)" نے جہاں سرکاری اسکول ناکام تھے وہاں اپنے نجی اسکول کھول کر لاکھوں بچوں کو تعلیم دی۔

تنقید (خامیاں):

خرابی	وضاحت
بیرونی فنڈنگ	کچھ این جی اوز بیرونی ایجنڈوں (مغربی، امریکی) کے تحت کام کرتی ہیں۔
پائیداری کا فقدان	فنڈ ختم ہوتے ہی بند ہو جاتی ہیں۔
شفافیت کی کمی	بعض این جی اوز خود بدعنوان ہیں، پیسے ہڑپ کر لیتی ہیں۔
تضاد	حکومت کے متوازی کام کر کے الجھن پیدا کرتی ہیں (مثال: تعلیم کا نصاب مختلف)۔
تھوڑے پیمانے پر	بہت چھوٹے علاقے میں کام کرتی ہیں، پورے ملک کا مسئلہ نہیں حل کر سکتیں۔

مثال: پاکستان میں بعض این جی اوز پر الزام ہے کہ وہ مغربی طاقتوں کے ایجنڈے کے تحت ایل جی بی ٹی، فحاشی یا مذہب مخالف پروگرام کرتی ہیں۔

(ج) افراد کا کردار (نقاط)

مثبت پہلو:

فائدہ	وضاحت
رویے میں تبدیلی	اگر افراد خود اپنی عادات بدلیں تو بڑا فرق پڑتا ہے (مثال: پولیو ویکسین لگوانا، صاف رکھنا)۔
رضاکارانہ کام	بلا معاوضہ دوسروں کی مدد کرنا (مثال: سیلاب میں پناہ گزینوں کی مدد)۔
احتساب	اچھے شہری حکومت اور این جی اوز کی غلطیوں کو میناروں پر چڑھا سکتے ہیں۔
نئی اختراعات	ایک شخص کا آئیڈیا (خواتین کے لیے روزگار) پوری کمیونٹی کو بدل سکتا ہے۔

مثال: ڈاکٹر عادل (پاکستانی نژاد) نے اپنے بچوں کو تعلیم دینے کے لیے دیہات میں لائبریری قائم کی۔ ایک شخص کی کوشش سے پورے گاؤں کے بچے پڑھنے لگے۔

تنقید (خامیاں):

- افراد کے پاس وسائل اور طاقت نہیں ہوتی۔
- بڑے مسائل (غربت، بدعنوانی) اکیلا شخص حل نہیں کر سکتا۔
- غیر منظم کوششیں ضائع ہو جاتی ہیں۔

کیا پائیدار تبدیلی صرف حکومتی اقدامات سے ممکن ہے؟

نہیں، صرف حکومت سے نہیں ہو سکتی۔

وجوہات:

1. **حکومت خود مسئلے کا حصہ ہو سکتی ہے (بدعنوانی، نااہلی)۔**
2. **سماجی مسائل کی جڑیں گہری ہوتی ہیں (ثقافت، رویے، اقدار) جو صرف قوانین سے بدلتی ہیں۔**
3. **حکومت ہر گھر تک نہیں پہنچ سکتی،** خاص طور پر دور دراز علاقوں میں۔
4. **پائیدار تبدیلی کے لیے عوام کی ملکیت (Ownership)** ضروری ہے۔ لوگ اگر خود اپنے مسئلے کو اپنا نہ مانیں تو کوئی منصوبہ چلے گا نہیں۔

سماجی شراکت داری – (Social Partnership) ناگزیر

سماجی شراکت داری کا مطلب ہے کہ حکومت، این جی اوز، نجی شعبہ، کمیونٹی اور افراد **مل کر** کام کریں۔ یہ ایک پائیدار حل کے لیے ضروری ہے۔

شراکت دار	کردار کی مثال
حکومت	قانون بنانا، وسائل دینا، پالیسیوں کو سپورٹ کرنا
این جی اوز	مقامی سطح پر کام کرنا، آگاہی پھیلانا، پائلٹ پروجیکٹ چلانا
نجی شعبہ	کاروبار کو سماجی ذمہ داری میں شامل کرنا (CSR)، نوکریاں دینا
کمیونٹی	منصوبوں میں حصہ لینا، اپنی ترجیحات بتانا
افراد	اپنے رویے بدلنا، دوسروں کو تعلیم دینا

پاکستان میں کامیاب مثال (سماجی شراکت داری):

- **پولیو مہم:** حکومت (مال، پالیسی)، این جی اوز (UNICEF, WHO)، مذہبی رہنما (افراد)، اور مقامی کمیونٹی (ویکسین لگوانے والے) — سب نے مل کر کام کیا۔ پولیو کیسز کم ہوئے (اگرچہ اب بھی چیلنج ہے)۔
- **وادی سوات میں تعلیم:** ملالہ یوسفزئی (فرد) کی تحریک، حکومت (فوجی آپریشن کے بعد اسکول کھولے)، این جی اوز (ملالہ فنڈ) — سب نے مل کر تعلیم کو فروغ دیا۔

نتیجہ

پائیدار تبدیلی **سماجی شراکت داری** کے بغیر ممکن نہیں۔ ہر فریق کے پاس طاقت اور کمزوریاں ہیں۔ بہترین طریقہ یہ ہے:

- **حکومت** قانون اور بڑے منصوبوں کا فریم ورک فراہم کرے۔
- **این جی اوز** کمیونٹی کے قریب جا کر کام کریں اور حکومت کو نگرانی فراہم کریں۔
- **افراد** اپنی روزمرہ زندگی میں تبدیلی لائیں اور دوسروں کو بھی ترغیب دیں۔
- **تینوں** مل کر منصوبہ بنائیں اور نافذ کریں۔

جب سب اپنا کردار ادا کریں گے، تب ہی سماجی مسائل کا پائیدار حل ممکن ہو گا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔